

معمولاتِ صبح و شام و یومیہ



مرتبہ

شیخ الحدیث والتفسیر، استاذ العلماء

پیر طریقت حضرت مولانا مفتی بشیر احمد شاہجمالی

نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

مرشد عالم حضرت مولانا حافظ غلام حبیب رحمۃ اللہ علیہ

جاری کردہ

خانقاہ حبیبیہ شاہجمالیہ نقشبندیہ / جامعہ عطاء العلوم شاہجمالیہ

اڈانویٹک محمد جام پور روڈ، ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان

Cell: 0333-8557694, 03346781066

Email: shahjamalia@gmail.com

Web: www.altasawwuf.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

حسن خاتمہ کے سات نسخے

۱۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اس آیت میں اللہ رب العزت نے استقامت و حسن خاتمہ کی درخواست کا بندوں کے لئے خصوصی مضمون نازل فرمایا ہے۔ ہر نماز کے بعد اسی نیت سے تین مرتبہ پڑھیں۔

۲۔ یا حی یا قیوم برحمتک استغیث۔ اس کا ورد استقامت اور حسن خاتمہ کے لئے

اکسیر ہے۔ ہر نماز کے بعد کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

۳۔ مسواک۔ ہر نماز کے وضو کے ساتھ مسواک۔

۴۔ شکر۔ اللہ پاک کی نعمتوں کا روزانہ تذکرہ کر کے شکر کرنا۔

۵۔ بد نظری سے حفاظت۔ حسن خاتمہ کی بشارت۔ اس عمل سے یہ دولت حسن

خاتمہ کی آج کل سرکوں پر تقسیم ہو رہی ہے۔ نظر کی حفاظت کریں اور یہ دولت حاصل کریں۔

۶۔ اذان کے بعد دعا۔ اس پر شفاعت کا وعدہ ہے۔ تو اس میں حسن خاتمہ کا اشارہ ہے۔

۷۔ اہل اللہ کی صحبت اور ان سے محبت۔ بخاری شریف کی روایت

سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمل سے حسن خاتمہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔

الحمد للہ حسن خاتمہ کے سات نسخے بیان ہو گئے۔

اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

معمولات کے مختصر فضائل

① سُورَةُ حَشْرِ کی آخری تین آیتیں | مسند احمد میں ہے کہ جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین مرتبہ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ شہادت کا مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص ان کی تلاوت شام کے وقت کرے وہ بھی اسی حکم میں ہے یعنی وہ مقررہ فرشتے صبح تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی رات انتقال کر جائے تو وہ شہادت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

② سُورَةُ قُرَيْشٍ | جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار اس کو پڑھے گا، اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور وَاَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب ہوگا، اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوالحسن قزوینی فرماتے ہیں کہ سُورَةُ قُرَيْشٍ کی مداومت ہر نقصان و مضرت سے محفوظ رکھتی ہے۔ آزمودہ عمل ہے۔

(۳)

سُورَةُ اخْلَاصِ | رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ کیا تم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لو، یہ بات صحابہ کو بہت دشوار معلوم ہوئی، عرض کیا کہ ہر ایک میں اتنی طاقت کہاں؟ حضور ﷺ نے فرمایا، سنو! سُورَةُ اخْلَاصِ تہائی قرآن ہے (با اعتبار ثواب کے)

(۴)

مَعُوذَتَيْنِ | رسول کریم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جملہ شرور اور اذیتوں سے پناہ حاصل کر نیوالوں کے لئے ان دونوں سورتوں سے افضل اور کوئی سورت نہیں، و نیز رسول اکرم ﷺ نے ان دونوں سورتوں اور اخلاص کی نسبت فرمایا کہ چاروں آسمانی کتابوں میں ان جیسی سورتیں نہیں اتریں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ انہیں پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور اپنے سر، چہرے اور سامنے کے جسم پر پھیر لیتے تھے۔

(۵)

سُورَةُ يُونُسَ آيَتِ ۸۱، ۸۲ | صبح و شام پڑھنے سے سحر کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔

⑥

صلوة تحینا اس درود شریف کی برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب و غریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ (زاد السعید)

⑦

سید الاستغفار رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس کو دن میں یقین کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے اور اسی دن مر جائے تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جو رات میں پڑھے اور اسی رات مر جائے تو اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری شریف)

⑧

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ جو شخص صبح و شام یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُسکے دنیا و آخرت کے غم کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

(روح المعانی ص ۵۳، پ ۱۱)

⑨

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا! جو کوئی صبح و شام تین تین بار اس کو پڑھے گا اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔
(نظر بد اور سحر وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے)۔

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي

دُعای برائے حفاظت دین و جان و اولاد و اہل و عیال و مال (کنز العمال - جلد ۲، ص ۶۳۶)

سُبْحَنَ اللَّهُ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ | حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب صبح ہو جائے اور فجر کی نماز پڑھ لو تو یہ تین مرتبہ کہو، پس تمہیں عافیت رہے گی پاگل پن، کوڑھ، اندھا پن اور فالج سے۔ (عمل الیوم والیلیہ - ابن سنیؒ ص ۱۱۷)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ | حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کثرت سے پڑھا کرو یہ جنت کے خزانے سے ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ |

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! پناہ مانگو سخت ابتلاء

سے اور بد بختی کے پکڑ لینے سے اور ہر اس قضاء سے جو تمہارے لئے مضر ہو اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔ (مرقات جلد ۵ ص ۲۲۲)

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّیْ رُشْدِیْ | حصین نامی ایک شخص سے قبل قبول اسلام رسول ﷺ نے فرمایا کہ اے حصین اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤں گا جو تجھے بحد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ دو کلمات مجھے بتا دیجئے جن کے بتانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بیشمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ اَنْ اُشْرِکَ | حضور ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ کو یہ دعا تعلیم کر کے فرمایا کہ اگر تو اسے پڑھ لے تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے نجات پا جائیگا۔ (کنز العمال جلد ۳ ص ۸۱۶)

(۱۶)

جامع دُعا | یہ ایسی جامع دعا ہے جس میں ۲۳ سالہ ادعیہ رسول ﷺ موجود ہیں۔

(۱۷)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا | رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صبح تین بار اور شام کو تین بار اس کو پڑھے گا تو یہ بات اللہ کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے (یعنی اسے رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے)

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ | رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی دن مر جائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائے گا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی رات مر جائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائے گا۔

(۱۹)

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ | ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے میرے حجرے سے باہر تشریف لے گئے اور میں اپنی نماز کی جگہ پر چاشت کے وقت تک بیٹھی عبادت کرتی رہی، چاشت کی نماز کے بعد حضور ﷺ واپس تشریف لائے، فرمایا، ابھی تک تم اسی جگہ بیٹھی ہو، میں نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ ﷺ،

فرمایا میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ اگر یہ کلمات تمہاری اس طویل عرصہ کی عبادت کے ساتھ تولے جائیں تو یہ کلمات ضرور اس سے وزنی ہونگے۔

(۲۰)

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا | غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے تو عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ! کوئی ایسی دعا ہے کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں۔ فرمایا: ہاں ہے یہ دعا پڑھو، صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔

(۲۱)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

جب کبھی رسول اکرم ﷺ کو کوئی تکلیف دہ بات پیش آتی تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے (یہ اسم اعظم کے اسماء بھی ہیں)

(۲۲)

دعاء لقاء باری تعالیٰ | امام ابو حنیفہؒ نے اللہ تبارک و تعالیٰ کو سو (100)

مرتبہ خواب میں دیکھا، جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لئے

کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں بتلائی۔

(۲۳) دعاء انسؓ | حضور اقدس ﷺ نے یہ دعا بطور خاص حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرحمت فرمائی تھی۔

(۲۴) حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ | جو شخص اسکو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اُسکی موت کے وقت اللہ پاک سے ملاقات ہوگی۔

(۲۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي | ایک صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجیے کہ میں اسے پڑھتا رہوں (تاکہ شرور سے محفوظ رہوں) تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

(۲۶) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ | انضباط زندگی کیلئے مجرب دعا

(۲۷) اللَّهُمَّ أَرْضِنَا | یہ دنیا اور آخرت کیلئے جامع دعا ہے۔

(۲۸) سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ |

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو چاہے کہ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ سے پورا پورا اجر حاصل کرے تو جب بھی مجلس سے اٹھے یہ تین آیتیں پڑھا کرے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

①

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

تین مرتبہ پڑھے پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جو (سب کی) سننے والا اور جاننے والا
 ہے شیطان مردود سے۔ وہ اللہ (وہ) ہے جس کے سوا کوئی
 معبود نہیں (وہ) جانتا ہے جو پوشیدہ ہے (اس کو بھی) اور جو
 ظاہر ہے (اس کو بھی۔ اور) وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم کرنے
 والا۔ وہ اللہ (وہ) ہے جس کے علاوہ اور کوئی لائق عبادت
 نہیں۔ (وہ تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے، پاک ذات ہے، بے
 عیب ہے، امن و امان دینے والا ہے، نگہبان ہے، (سب
 پر) غالب ہے، (سب سے) زبردست ہے، بڑائی کا مالک
 ہے، پاک ہے اللہ ہر اس چیز سے جس کو (وہ) مشرک اسکے
 ساتھ (شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے (ہر چیز کو) پیدا کرنے
 والا، (نیستی سے) ہستی میں لانے والا، صورت دینے والا،
 اُسکے ہی سب اچھے نام ہیں۔ اُسکی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو
 آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے، اور وہ (سب پر) غالب
 ہے (بڑی ہی) حکمتوں والا ہے۔

②

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يُلَفِّ قَرِيْشٍ ۝ الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ ۝
وَآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ گیارہ مرتبہ

قریش کو مانوس کرنے کے لئے۔ اُن کو مانوس رکھنے کے لئے
سفر سے جاڑے کے اور گرمی کے، (ہم نے مکہ اور کعبہ کو
اصحاب فیل کے حملے سے بچایا) لہذا اُن کو عبادت کرنی چاہئے
اُس گھر کے رب کی، جس نے اُن کو بچایا بھوک (اور پیاس
سے)، اور اُن کو امن و امان دیا خوف اور دہشت سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

③

قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ تین مرتبہ
(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز
ہے، نہ اُسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی
اُس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب
کی، ہر اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ اور رات کی
تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک
مارنے والی (جادوگر) عورتوں کے شر سے اور حسد کرنے (اور
بُرا چاہنے) والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے

پروردگار کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، (دلوں میں) دسو سے ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے (دشمن) کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں دسو سے ڈالتا رہتا ہے، جنوں (شیطانوں) میں سے (بھی) اور لوگوں (انسانوں) میں سے (بھی)۔

⑤
فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ ۖ السَّحَرُ ط إِنَّ اللَّهَ
سَيُبْطِلُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝
وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝
تین مرتبہ

پھر جب انہوں نے اپنے (رے پھینک) دیئے تو موسیٰ نے
کہا یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے یہ جادو ہے۔ اللہ اسے ابھی باطل
کیے دیتا ہے۔ مفسدوں کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا اور اللہ
اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو وہ کتنا
ہی ناگوار ہو۔

٦

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنْجِينَابِهَامِنْ جَمِيعِ
الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لِنَابِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَابِهَامِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَابِهَاعِنْدَكَ
أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَابِهَاقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥ تين مرتبه

٧

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ
بِدُنْيِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ٥ تين مرتبه

اے اللہ آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،
 آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے
 ہوسکا میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں اور میں اپنے
 اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کے سامنے آپ کی نعمتوں کا اقرار
 کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس آپ مجھے بخش دیجئے
 کیونکہ میرے گناہوں کو آپ کے علاوہ اور کوئی بھی معاف نہیں کر سکتا۔

⑧

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سات مرتبہ

میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہیں جن کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق
 نہیں صرف انہی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کے رب ہیں۔

⑨

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
 وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ تین مرتبہ

اس اللہ کے نام سے (کام شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ

کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ
تو (بندوں کی دعائیں) بہت سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

⑩ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ ۝

تین مرتبہ

اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر میری اولاد اور اہل و عیال اور مال پر

⑪ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۝

تین مرتبہ

پاک بیان کرتا ہوں اللہ کی جو عظمت والا ہے اور تمام تعریف اللہ
کے لئے ہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام
کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

⑫ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سات مرتبہ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ
ہی کی طرف سے ہے۔

⑬ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ

الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ۝

سات مرتبہ

اے اللہ میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں سخت ابتلا سے اور بد بختی
کے پکڑ لینے سے اور برے فیصلے سے (جو ہمارے لیے مضر ہو)
اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِيْ رُشْدِيْ وَاعِزَّنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۝
اے اللہ! تو میرے دل میں ڈال دے میری بھلائی اور مجھے
پناہ دے میرے نفس کے شر سے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا
اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۝ تین مرتبہ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور
اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ مِنْهُ نَبِیُّكَ
مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس تمام خیر کا جس کا سوال کیا
 آپ سے آپ کے پیارے نبی محمد ﷺ نے اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں
 اس تمام شر سے، جس سے پناہ چاہی آپ کے پیارے نبی محمد ﷺ نے، اور
 استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کو پہنچنا
 آپ پر احساناً واجب ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر
 اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

(۱۷)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ
 نَبِيًّا وَرَسُولًا ۝ تین مرتبہ

میں نے پسند کر لیا اللہ کو (اپنا) رب، اور اسلام کو (اپنا) دین،
 اور اپنے آقا محمد ﷺ کو نبی اور پیغمبر۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۝ سات مرتبہ
 اے اللہ! تو مجھے جہنم سے بچائیو۔

(۱۹)

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ
 عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ ۝ تین مرتبہ
 اللہ کی پاکی (اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اس کی تعریف،

اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور اس کی ذات کی رضا کے موافق، اور اس کے عرش کے ہموزن، اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بمقدار۔

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ۝ تین مرتبہ
اے اللہ! تو ہماری برائیوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹوں کو دور فرما۔

(۲۱)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ
اَسْتَجِيْرُ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اَقْلَ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْلِحْ لِيْ
شَاْنِيْ كُلَّهُ

اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کو قائم رکھنے والے! میں
تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا
ہوں، تو مجھے نہ میرے نفس کے حوالے کر اور نہ اپنی اور کسی مخلوق
کے، پلک جھپکنے کے وقت کے لئے بھی اور نہ اس سے کم وقت
(کیلئے) اور میرے سارے کام تو خود ہی بنا دیا کر۔

سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جو ایک اور یکتا ہے۔

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى مَاءٍ جَمَدٍ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جس نے بچھایا زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے پانی پر۔

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَحْصَاهُمْ عَدَدًا، پاکی ہے اس ذات کیلئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا، پاکی ہے اس ذات پاک کیلئے جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا، پاکی ہے اس ذات کیلئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، پاکی ہے اس ذات کیلئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا، اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

دعاء انس : بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي بِسْمِ اللَّهِ

عَلَى أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْطَانِي

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

جمع لجوامع، كتاب الثواب

(۲۴)

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ۝
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ ۝
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ ۝
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ۝
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ ہر نماز کے بعد

(۲۵)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ
لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِّیْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اور
اپنی آنکھوں کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل
کے شر سے اور اپنی منی (کے ہیجان) کے شر سے

(۲۶)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ
ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بُرے اخلاق سے، بُرے اعمال سے
اور بُری خواہشات سے۔

(۲۷) اللَّهُمَّ ارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

ترجمہ:- اے اللہ ہمیں (اپنی رضا و قدر پر صبر و شکر کی توفیق عطا فرما کر) راضی رکھ
اور (تو ہی ہماری تھوڑی سی بھی عبادت و اطاعت پر) ہم سے راضی ہو جا۔

(۲۸)

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پاک (و پاکیزہ) ہے تیرا رب، عزت (وجلال) کا مالک، ان
تمام (نازیبا صفات) سے جس سے وہ اسے متصف کرتے
ہیں اور سلام ہو (خدا کے) پیغمبروں پر اور (تمام تر) تعریف
اللہ رب العالمین کے لئے (مختص) ہے۔

شجرہ مبارکہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے خداوند تو ذات کبریا کے واسطے

فضل کر مجھ پر محمد ﷺ مصطفیٰ کے واسطے

حضرت صدیق اکبرؓ ہیں امیر المومنین

صدق دے کامل تو ایسے پر صفا کے واسطے

حضرت سلمان فارسؓ خاص اصحاب نبی ﷺ

عشق دے اپنا مجھے اس با وفا کے واسطے

حضرت قاسم امامؓ، پوتے ہیں صدیقؓ کے

رحم کر، جعفر امامؓ اصفیاء کے واسطے

قطب عالم، غوث اعظمؒ، شیخ اکبر بایزید

استقامت بخش ایسے رہنما کے واسطے

حضرت ابوالحسنؒ صاحب ساکن خرقان کے

ذکر قلبی رہے ہمیشہ با حیا کے واسطے

حضرت خواجہ ابوالقاسمؒ رہے گرگان میں

ہو گناہوں سے رہائی پر ضیا کے واسطے

فارمدی شیخ عالم خواجہ حضرت بوعلیؒ

دے مجھے اعمال صالح اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ ابویوسفؒ جو تھے ہمدان کے

نفس ہو مغلوب میرا مقتدا کے واسطے

عبدالخالق شیخ و کمال

مجھ کو مل جاوے کمال اس پیشوا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری

خود ملے عرفان تیرا تقیاء کے واسطے

فغنی محمود ہیں انجیر صاحب مرد حق

سبق رحمت کا ملے دُر بے بہا کے واسطے

حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی

نام تیرا ہو عزیز اس بے ریا کے واسطے

حضرت خواجہ بابا ساسی عاشق ذات خدا

عشق سے پُر دل ہو اس عشق خدا کے واسطے

حضرت شاہ کلال میر سید متقیؒ

تقویٰ کامل ہو نصیب اُس پر سخا کے واسطے

پیر پیراں شیخ دوراں حضرت شاہ نقشبندؒ

ہو نقش دل میں تیرا نام شاہ علاء کے واسطے

حضرت خواجہ علاؤ الدینؒ جو عطار تھے

دل معطر ہو مرا اس خوش لقا کے واسطے

حضرت یعقوبؒ چرخی بیکسوں کے دستگیر

سُستی غفلت دور کر میمون ہما کے واسطے

حضرت خواجہ عبید اللہؒ جو احرار ہیں

دم بدم عشق زائد دل رُبا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد زاہد زہد کمال

مجھ کو بھی مل جائے زہد اہل عطا کے واسطے

خواجہ درویش محمد سید درویشی جو تھے

خاص درویشوں سے کر صاحب عبا کے واسطے

خواجگی خواجہ محمد مظہر اسرار حق

مجھ کو بھی خواجہ بنا مرد خدا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رازداں

رازداں مجھ کو بنا شہ اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ مجدد الف ثانیؒ بے نظیر

دین و دنیا خوب ہوں اس حق نما کے واسطے

عُرْدۃ الٰوقفی محمد خواجہ معصومؒ اہل دل

دل مرا تو کر منور دل صفا کے واسطے

شیخ سیف الدینؒ صاحب سیف تھے وہ دین کے

سر کئے حرص وہوا کا پر ضیاء کے واسطے

حضرت حافظ محمد محسنؒ تھے ہو دھلوی

ظاہر و باطن ہوا چھا شاہ گدا کے واسطے

سید نور محمدؒ تھے بدایوانی ضرور

عشق سے سینہ جلے سید صفا کے واسطے

مرزا مظہرؒ جان جاناں تھے حبیب اللہ شہید

رکھ شریعت پر مجھے پیر ہدا کے واسطے

حضرت شاہ غلام علیؒ مجرود دہلوی

خاص بندوں سے بنا اس جاں فدا کے واسطے

بوسعیۃ احمدی غوثِ زمان تھے بے گماں

ہو سعادت و وجہانی با وفا کے واسطے

حضرت شاہ احمد سعیدؒ دہلوی مدنی ہوئے

ذوقِ شوق اپنا تو دے اس اولیاء کے واسطے

حاجی دوست محمدؒ ساکن قندھار تھے

دل میں ہو ذکر و فکر صاحبِ دعا کے واسطے

محمد عثمان دامانیؒ قطب تھے وقت کے

ہوں رواحاجاتِ کل اہلِ اجتہاد کے واسطے

حضرت خواجہ محمد جو سراج الدینؒ تھے

کر سراج دل کو روشن دل ضیاء کے واسطے

شاہ تاج الاولیاء فضل علیؒ بے عدیل

فضل ہو ہم پر تر اس با صفا کے واسطے

مولوی جو عبد المالکؒ راہ خدا میں تھے فدا

بخش دے ہم سب کو تو اس راہنما کے واسطے

مرکز توحید سے پاتے ہیں فیض حضرت حبیبؐ

نقش دوئی کا مٹے اس با خدا کے واسطے

منظہر انوار قرآن حضرت خواجہ بشیر احمد شاہ جمال

نور قرآن ہو عطا شمس الضحیٰ کے واسطے

معمولات برائے سالکین

۱۔ ذکر۔ ہر وقت ہر آن یہ رکھنا ہے دھیان کہ میرا دل
کر رہا ہے اللہ اللہ اللہ

۲۔ فکر۔ دنیا و مافیہ سے ہٹ کٹ کر اللہ پاک سے لو
لگا کر بیٹھنا فیض کا انتظار کرنا

۳۔ تلاوت قرآن پاک روزانہ ایک پارہ

۴۔ درود شریف روزانہ دو سو مرتبہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

۵۔ استغفار روزانہ دو سو مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

۶۔ رابطہ شیخ: دین سیکھنے اور اتباع سنت کی تربیت

حاصل کرنے کے لئے شیخ سے رابطہ رکھنا۔

۷۔ مطالعہ

کتاب برائے مطالعہ (درج ذیل کتب کا مطالعہ رکھیں)

1 نماز مدلل

از مولانا فیض احمد صاحب ملتان
استاد حدیث جامعہ خیر المدارس، ملتان۔

2 معارف مثنوی

شیخ العرب والعجم حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب

3 روح کی بیماریاں اور ان کا علاج

شیخ العرب والعجم حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب

4 بہشتی زیور (ساتواں حصہ)

از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

5 زبدۃ الفقہ

مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب

6 تفسیر معارف القرآن

از مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع

7 معارف الحدیث

از شیخ الحدیث مولانا محمد منظور نعمانی

کتب از حضرت مولانا مفتی بشیر احمد شاہجمالی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

8 اللہ کے حبیب ﷺ کی محبوب سنتیں اور آداب زندگی

9 شفاء دل

10 زاد السالکین

11 آداب السالکین

نصیحت برائے خواتین

- 1- معمولات کی پابندی کریں۔
- 2- دو رکعت نفل شکرانہ دو رکعت حاجت دو رکعت توبہ پڑھا کریں روزانہ۔
- 3- خاوند اور بچوں کی خدمت میں اپنی سعادت سمجھیں۔
- 4- فضائل اعمال، بہشتی زیور کا ساتواں حصہ اور چوتھا حصہ کا مطالعہ رکھیں۔
- 5- آنکھ اور دل کی حفاظت کریں پردے کی سختی سے پابندی کریں۔ بے پردہ کرنے والے حالات اور اشیاء سے پرہیز کریں۔ جیسے تنگی تقریبات میں شرکت غیر ضروری تصویر بنوانا، ٹی وی، وی سی آر، یہ سب دشمن کافروں کی طرف سے تباہی کی سازشیں ہیں۔

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝

(سورۃ زمر نمبر ۵۴)

اپنے رب کے پاس آ جاؤ۔ اپنے آپ کو اسکے سپرد کردو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری مدد کو کوئی نہیں آ یگا۔

خافہ حبیبہ شامیہ میرہ قازی خان کے روزانہ معمولات کی ترتیب

نماز فجر کے بعد

درس قرآن

مجلس ذکر و مراقبہ

سورۃ یاسین

معمولات صبح و شام یومیہ

بعد نماز عصر

ختم خواجگان

ذکر جہری (حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی نسبت سے)

بعد نماز عشاء

(سنتوں سے فارغ ہو کر)

معمولات صبح و شام یومیہ

اللہ کے حبیب ﷺ کی محبوب سنتیں اور آداب زندگی

ختم خواجگان

درود پاک	۱۰۰ مرتبه
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۲۰۰ مرتبه
أَنْتَ وَلِيُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	۵۰۰ مرتبه
درود پاک	۱۰۰ مرتبه

مشائخ نقشبند ارجمند

- | | | | |
|-------------|--------------------------------------|-------------|------------------------------------|
| حصار | (۲۱) حضرت خواجہ مولانا محمد زاہد | مدینہ منورہ | (۱) رحمۃ اللعالمین حضرت نبی کریم ﷺ |
| شہر سبز | (۲۲) حضرت خواجہ درویش محمد | مدینہ منورہ | (۲) سیدنا حضرت ابوبکر صدیق |
| بخارا | (۲۳) حضرت خواجہ محمد ملکنی | مدائین | (۳) حضرت سلمان فارسی |
| دہلی | (۲۴) حضرت خواجہ محمد باقی باللہ | مدینہ منورہ | (۴) حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر |
| سرہند شریف | (۲۵) حضرت خواجہ مجدد الف ثانی | مدینہ منورہ | (۵) حضرت امام جعفر صادق |
| سرہند شریف | (۲۶) حضرت خواجہ محمد معصوم | بسطام | (۶) حضرت خواجہ بایزید بسطامی |
| سرہند شریف | (۲۷) حضرت خواجہ سیف الدین | خرقانی | (۷) حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی |
| دہلی | (۲۸) حضرت خواجہ حافظ محمد محسن | جرجان | (۸) حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانی |
| دہلی | (۲۹) حضرت خواجہ سید نور محمد بدایونی | مشہد | (۹) حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی |
| دہلی | (۳۰) حضرت خواجہ مرزا مظہر جان جاناں | ترکستان | (۱۰) حضرت خواجہ یوسف ہمدانی |
| دہلی | (۳۱) حضرت شاہ غلام علی مجددی | بخارا | (۱۱) حضرت خواجہ عبدالخالق غجدانی |
| دہلی | (۳۲) حضرت خواجہ شاہ ابوسعید | تاجکستان | (۱۲) حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری |
| مدینہ منورہ | (۳۳) حضرت خواجہ شاہ احمد سعید دہلوی | بخارا | (۱۳) حضرت خواجہ محمود انجیر فغوی |
| مولی زئی | (۳۴) حضرت حاجی دوست محمد قندہاری | بخارا | (۱۴) حضرت خواجہ عزیزان علی رامینی |
| مولی زئی | (۳۵) حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی | بخارا | (۱۵) حضرت خواجہ محمد بابا سمائی |
| مولی زئی | (۳۶) حضرت خواجہ سراج الدین | بخارا | (۱۶) حضرت خواجہ سید امیر کلال |
| مسکین پور | (۳۷) حضرت خواجہ محمد فضل علی قریشی | بخارا | (۱۷) حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند |
| خانہوال | (۳۸) حضرت خواجہ محمد عبدالملک صدیقی | حصار | (۱۸) حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار |
| چکوال | (۳۹) مرشد عالم حضرت خواجہ غلام حبیب | دوشنبہ | (۱۹) حضرت خواجہ یعقوب چرخ |
| ڈی جی خان | (۴۰) حضرت خواجہ بشیر احمد شاہجمالی | سمرقند | (۲۰) حضرت خواجہ عبید اللہ احرار |

حج کیلئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں اول آخر
درود شریف تین تین دفعہ پڑھیں آخر میں لبیک للہم
لبیک تین مرتبہ پڑھیں۔

وَإِذْ نَفَخْنَا فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تُوَكُّلُ رَجَالًا وَعَلَى
كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ
لَهُمْ. (سورة حج نمبر ۲۷)

عمرے کیلئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد سورۃ توبہ کی آخری دو آیات پڑھ کر حضور
قلب سے صلوٰۃ والسلام پڑھ لیں۔

الصلوة والسلام علی محمد رسول اللہ تین مرتبہ

آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
..... تا آخری سورۃ